مقررہ وقت بتانے والے جھوٹے ہیں۔ ہم نے نہ تو ماضی میں وقت کی تعیین کی ہے اور
نہ ہی مستقبل میں اس کی تعین کرتے ہیں۔ (میزان الحکمۃ، ح ۱۲۱۰)

01 MAY SUNDAY 2016

۲۳ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ
اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:53	6:13	12:39	6:59	7:11

قال الصادق عليه السلام: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَكُونَ مِنْ اَصْحَابِ الْمَهْدِى فَلْيَنْتَظِرْ وَ لْيَعْمَلْ بِالْوَرَعِ وَ مَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ وَهُوَ مُنْتَظِرُ

02 MAY 2016
MONDAY

۲۴ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ
پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:11	6:59	12:39	6:12	4:52

جو مہدی کے ہمراہیوں میں ہونا چاہتا ہو وہ اپنے میں جذبہ انتظار پیدا کرے اور زہد و تقویٰ اور بہترین اخلاق کا حامل ہو وہی اصلاً اپنے امام کا منتظر ہے۔

03 MAY MONDAY 2016

۲۵ ماہ رجب پیر ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر اشکبار آنکھوں سے

05:00

حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہ السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

آج کی اہم باتیں

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:11	6:59	12:39	6:12	4:52

قال الامام المهدی علیہ السلام:

فَلْيَعْمَلْ كُلُّ امْرِءٍ مِنْكُمْ مَا يَقْرُبُ بِهِ مِنْ مَحَبَّتِنَا۔

۲۶ ماہ رجب بدھ ۱۴۳۷ھ

04 MAY WEDNESDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:51	6:11	12:38	7:00	7:12

پھر تم میں سے ہر کسی کو چاہیئے کہ ایسے کام کرے جو تمہیں ہماری محبت سے قریب تر کر دے۔

05 MAY 2016 THURSDAY

۲۷ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعرات

عید مبعث رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی اہم باتیں

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:50	6:10	12:38	7:00	7:12

قال الامام علی علیہ السلام: اِنَّمَا یَجِیئُ الْفَرَجُ عَلَی الْیَأْسِ۔

صاحب الامرؑ کا ظہور مایوس ہو جانے کے بعد ہی ہوگا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۸)

06 MAY FRIDAY 2016

۲۸ ماہ رجب جمعہ ۱۴۳۷ھ

امام حسین علیہ السلام کی مدینہ سے روانگی

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:50	6:10	12:38	7:00	7:12

غیبتِ امام علیہ السلام کا افسوس ناک زمانہ

بِاَبی و اُمّی سَمِّی وَ شَبیہی

میرے ماں باپ قربان ہوں اے میرے ہم نام

وَ شَبِیہِ مُوسٰی بن عمران علیہ السلام

اے میرے اور موسیٰ بن عمران کے ہم شکل

جَلاٰبِیبِ النُّورِ یَتَوَقَّدُ مِنْ شُعَاعِ الْقُدْسِ

خلعت نور قدسی شعاعوں سے چمکتے اور دمکتے ہیں

یہ ارشاد گرامی قدر ہے خاتم الرسل حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسے آپ نے امام عصر علیہ السلام کی غیبت کے افسوس ناک زمانے کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''وہی غیبت امام عصر علیہ السلام جس کے فتنے اس درجہ شدید اور ویران کن ہیں کہ نہایت ہوشیار اور زیرک افراد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ گرچہ وہ دین اور دینداری کے مدعی ہوں گے لیکن ان کی گمراہی کی وجہ سے امام عصر ارواحنا فداہ کو اس طرح غربت وتنہائی گھیر لے گی کہ آسمان وزمین اور ہر آگاہ اور دردمند دل حضرت کیلئے گریہ و بکاہ کریگا۔'' آئیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متوجہ کرنے والا کلام سماعت فرمائیں۔ جسے آپ نے مولائے کائنات امیر المؤمنین علیہ السلام کے سامنے ارشاد فرمایا:

''میرے بعد ایسا فتنہ ہوگا کہ جو لوگوں کو بہرا کردے گا اور بہت ہی سخت مرحلہ ہوگا۔ اس میں ہر برگزیدہ اور رازدار شخص گر پڑے گا۔ اور یہ اس وقت ہوگا کہ جب تمہارے شیعہ تمہارے فرزندوں میں ساتویں امام علیہ السلام کے پانچویں فرزند کو گم کردیں گے۔''

بہت سے باایمان مرد وزن ایسے ہوں گے جو ان کی غیبت کے وقت محزون وغمزدہ ہوں گے۔ یہ کہہ کر آنحضرت علیہ السلام نے آہستگی سے سر جھکا لیا اور پھر ارشاد فرمایا:

میرے ماں باپ ان پر قربان وہ ہمارے ہم نام اور موسیٰ بن عمران سے مشابہت

رکھتے ہوں گے۔ان کے جسم پرنورانی پیراہن ہے کہ جو قدس کی شعاعوں سے ضیاء حاصل کرتا ہے۔

سونے سے قبل کے اعمال

اگر ہم اپنی زندگیوں پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ایک تہائی زندگی ہم سو کر گزار دیتے ہیں۔ یہ خیال آتے ہی جسم میں ایک جُھرجُھری سی آجاتی ہے کہ کیسے انسان اس وقت کو کارآمد بنا سکتا ہے۔کتاب لقاءاللہ میں آقائے الحاج میرزا جواد ملکی تبریزی فرماتے ہیں:''اگر انسان معرفت کی باتوں پر فکر کرتا ہوا سوئے تو کیا کہنے! ورنہ کم از کم ذکر خدا یا کوئی اور ذکر الٰہی پڑھتا رہے۔ایسے عالم میں اگر انسان سو بھی جائے تو ہر سانس یہی ذکر دہرائے گی۔ایسا بھی ہوتا ہے کہ آس پاس کے بیدار افراد بھی سانس کے اس ذکر کو سن لیتے ہیں''۔

سرنامہ کی آیت میں سے نیند کو چھوٹی موت سے تعبیر کیا گیا ہے۔انسان یہ جان لے کہ نیند کے وقت اس کی روح کھینچ لی جاتی ہے۔اگر خداوند تعالٰی اس کی روح کو واپس بدن میں نہ بھیجے تو وہ مردہ ہو جائے گا اور اپنے ارادے سے اٹھ نہیں سکے گا۔اور اگر خدا اس کی روح کو واپس لوٹا دے تو یہ اس کا کرم ہوگا۔اس لیے مؤمن کو سوتے وقت خلوص کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْ اَعْمَلَ صَالِحاً [1]

سونے سے پہلے انتہائی ضروری ہے کہ انسان سوچے کہ آج کے دن اس نے کسی کا حق تو غصب نہیں کیا،کسی کا دل تو نہیں دکھایا۔اپنے گزرے ہوئے دن کا محاسبہ کرے اور اچھے اعمال ہونے کی صورت میں خدا کا شکر بجالائے اور گناہوں کی صورت میں استغفار کرے۔اس کے علاوہ باطہارت،

---

[1] سورۂ مؤمنون (۲۳): آیت ۱۰۰

پاک و پاکیزہ حالت میں سونا چاہیے۔ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو شخص باطہارت سوئے گا نیند کے دوران وہ ایسا شمار ہوگا جیسے مسجد میں عبادت کر رہا ہو اور نیند آنے تک خدا کے ذکر میں مشغول رہے۔ اپنی جان و روح، اپنا دل و جسم اور اپنے تمام کام خدا کے سپرد کرے۔

اس کے علاوہ مختلف روایات میں تسبیح زہرا علیہا السلام، سورۃ الحمد اور سورۃ اخلاص (۳ یا ۱۱ مرتبہ) پڑھنا اور آیت الکرسی پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔ علاوہ ازیں طہارت اور وضو کر کے سوئے، داہنی کروٹ لیٹے کہ چہرہ قبلہ کی طرف بالکل اسی طرح جیسے مردہ قبر میں لٹایا جاتا ہے۔

بندہ جب نیند سے اٹھتا ہے تو ایک نئی زندگی پاتا ہے۔ اسے چاہیے کہ اس نعمت پر خدا کا شکر ادا کرے۔ فرصت کو غنیمت سمجھے اور اس کوشش میں لگ جائے کہ اس کی یہ زندگی ایک پائیدار زندگی کی بنیاد بن جائے۔ دنیا کی زندگی ایک سرمایہ ہے جو خدا نے اسے عطا کیا ہے۔ اس لیے عطا کی کہ وہ اسے تجارت میں لگائے۔ اس سرمائے سے وہ انتہائی قیمتی چیزیں بھی خرید سکتا ہے۔ پس اسے سستی نہیں کرنا چاہیے۔ اس کو یہ جاننا چاہیے کہ خدا سے بہتر اور کوئی ہستی نہیں۔ پس اگر انسان کو خدا مل جائے تو گویا اسے سب کچھ مل گیا۔ اس کی دنیا بھی بن گئی اور آخرت بھی بن گئی۔

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ [1]

خدا خدا کہو اور باقیوں کو چھوڑ دو

---

[1] سورہ انعام (۶): آیت ۹۱

قال الامام المهدی علیہ السلام:

اِنَّا یُحِیطُ عِلْمُنَا بِأَنْبَائِکُمْ وَلاَ یَعْزُبُ عَنَّا شَیْءٌ مِنْ اَخْبَارِکُمْ۔

07 M A Y SATURDAY 2016

۲۹ ماہ رجب سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:50	6:10	12:38	7:01	7:13



بے شک ہمارا علم تمہاری خبروں کا احاطہ کیئے ہوئے ہے اور تمہاری خبروں سے کوئی بھی خبر ہم سے چھپی ہوئی نہیں۔

08 MAY SUNDAY 2016

۳۰ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:49	6:09	12:38	7:01	7:13

قال الامام مهدی علیہ السلام:

مٰا اَرْغَمَ اَنْفَ الشَّیْطٰانِ شَیْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الصَّلٰاۃِ فَصَلِّھَا وَ اَرْغِمِ الشَّیْطٰانَ اَنْفَہٗ۔

09 MAY 2016 MONDAY

۱۰ ماہ شعبان پیر ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی

آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:49	6:09	12:38	7:01	7:13

کوئی چیز نماز سے بڑھ کر شیطان کے ناک کو نہیں رگڑتی۔ پس نماز پڑھو اور شیطان کے تکبر کو خاک میں ملاؤ۔

(بحار الانوار، ج ۷۳، ص ۱۸۲)

10 MAY TUESDAY 2016

۲۰ ماہ شعبان منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:48	6:08	12:38	7:02	7:14

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ۔ (الحشر:۱۸)

11 MAY WEDNESDAY 2016

۰۳ ماہ شعبان بدھ

میلاد مسعود حضرت امام حسین علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر

05:00

اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:48	6:08	12:38	7:02	7:14

اے ایماندارو! خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے۔

12 MAY 2016 THURSDAY

۰۴ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ جمعرات

میلاد مسعود حضرت غازی عباس علمدار علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر

اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی اہم باتیں

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:47	6:07	12:38	7:02	7:14



إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔ (ال عمران:۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

۰۵ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ جمعہ

13 MAY FRIDAY 2016

وفات حضرت بی بی فضہ رضی اللہ عنہا

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:15	7:03	12:38	6:07	4:47

آئیے کچھ سوال اپنے آپ سے کریں

محبت کا جذبہ ہمہ وقتی ہوتا ہے جُز وقتی نہیں ۔امام علیہ السلام سے محبت کا اگلا درجہ مؤدت ہونا چاہیے اور اس کے لئے پل صراط سے گزرنا ہوگا۔مؤدت جو قربانی مانگتی ہے نفس کی، جان کی، مال اور اولاد کی اور قربانی صرف اپنے سے بلند تر کیلئے دی جاتی ہے ۔ یہ قربانی کا وقت ہے کل حساب کا وقت ہوگا۔مولا نیتوں کا حال جانتے ہیں ۔ان کی بارگاہ میں عقیدت، ارادت اور خلوص ہی کی پذیرائی ہے، ان کے ہاں چالاکی، عیاری، فریب سے کام نہیں چلے گا، وہ ہمارے ذہنی منظر اور پس منظر سے واقف ہیں ۔ان کے ہاں نیت کا اجر ہے ۔وہ تو اپنے قاتلوں سے حسن سلوک کرنے والے خاندان کے فرد ہیں، وہ اپنوں کی لغزشوں سے تو صرفِ نظر کر سکتے ہیں مگر بدنیتوں کی ان کے ہاں کوئی گنجائش نہیں، وہ تو سمندر نما ظرف رکھتے ہیں ۔

فیصلہ ہمیں اپنی ذات میں کرنا ہوگا اور ان چند سوالات کے مخلصانہ جواب دینے ہوں گے کہ ہم خود کیسے ہیں؟ کیا ہمارے افعال و کردار امام علیہ السلام کے لئے اطمینان بخش ہیں؟ کیا ہم ان کی ذاتِ اقدس سے مخلص ہیں؟ ہم کہیں اپنے آپ کو ایک خود ساختہ منزلِ تقویٰ پر سمجھنے کی غلطی تو نہیں کر رہے؟ کیا ہم سے دوسرا مؤمن مطمئن ہے؟ کیا ہم حق امام علیہ السلام ادا کر کے رزق حلال کھا رہے ہیں؟ کیا ہم ان کی صحت و سلامتی کے لئے گریہ کناں ہیں؟ کیا ہم ہر محفل کو ان کے ذکر سے فروزاں کرتے ہیں؟ ہمیں اپنا احتساب کرنا ہوگا کہ ہم اپنے امام زمانہ علیہ السلام سے کتنی محبت رکھتے ہیں؟ ہم اپنے تمام ذرائع و وسائل اس معصومِ آخر کی نذر کر سکتے ہیں؟ ہمیں اپنے شب و روز کی عبادت کا حساب کرنا ہوگا کہ کہیں ہماری عبادت انکے ذکر سے خالی تو نہیں؟ کیا ہمارے قلب و جگر میں ان کے ہجر کی کسک موجود ہے؟ منتقم کربلا خون کے آنسو روتے ہیں وہ کتنے بے چین ہیں، کیا ہم ان کے اس اضطراب میں شریک ہیں؟؟؟

سب سے بڑی پریشانی امام علیہ السلام کی غیبت

جب کسی کا چھوٹا بچہ بیمار ہو جائے اگرچہ ماں خود بیمار نہیں ہوتی لیکن اکثر و بیشتر بچے کی بیماری کی وجہ سے وہ خود زیادہ بیمار لگتی ہے۔ ماں اپنی بیماری آسانی کے ساتھ برداشت کر لیتی ہے لیکن بچے کی بیماری برداشت نہیں کرتی اور بچہ جتنا چھوٹا ہو ماں اس سے زیادہ محبت کرتی ہے۔ بچے کو بیمار دیکھنا ماں کے لئے بہت مشکل ہے۔

اس امر کی علت وہ شدید تعلق ہے جو ماں اور بچے کے درمیان ہے اور جہاں اس نوعیت کا تعلق نہیں ہوتا وہاں شدید ردعمل بھی نہیں ہوتا۔ یہی ماں جب کبھی دوسرے بڑے بچے کو بیمار دیکھتی ہے تو زیادہ پریشان نہیں ہوتی۔ اس کی معمول کی زندگی متأثر نہیں ہوتی اور فکری طور پر اتنی پریشان نہیں ہوتی۔ جبکہ یہی ماں جب اس کا اپنا چھوٹا بچہ بیمار ہو تو بہت پریشان ہو جاتی ہے اس کا آرام اور سکون تباہ ہو جاتا ہے جب تک بچہ تندرست نہ ہو جائے اسے سکون نہیں ملتا۔

''انتظارِ فرج امام عصر علیہ السلام'' کی بحث میں اہم ترین بات یہ ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ غیبت امام علیہ السلام سے ہم کس قدر پریشان ہیں؟ اگر امام علیہ السلام سے دوری کسی کیلئے پریشانی کا سبب ہو تو انتظارِ فرج اس کیلئے معنی خیز ہے۔ لہٰذا جتنی پریشانی زیادہ ہوگی اس قدر انتظار میں شدت ہوگی۔ کسی شخص کی امام علیہ السلام سے دوری کی پریشانی کو امام علیہ السلام نے محبت کے تناسب سے جانچا جا سکتا ہے۔ ممکن ہے ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں امام علیہ السلام کی غیبت سے کوئی پریشانی نہ ہو، اور ان کے لئے یہ کوئی اہم مسئلہ ہی نہ ہو جس کیلئے وہ کوئی راہِ حل سوچیں۔ کیا ایسے افراد کو منتظر امام عصر علیہ السلام کہہ سکتے ہیں۔ انہی لوگوں میں سے اگر کسی کا ہزار روپیہ گم ہو جائے تو پریشان ہو کر اسے ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہے۔ کم از کم چند منٹ پریشان رہے گا۔ لیکن کیا امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کی وجہ سے کبھی پریشان ہوئے ہیں؟ کیا تھوڑی دیر

کیلئے بھی کبھی سوچا ہے کہ امام علیہ السلام کے ظہور کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ اور دوران غیبت کبریٰ میں وہ کون کون سی ذمہ داریاں ہیں جو ادا کرنا ہیں؟

کتنے لوگوں کو امام کے فراق کی وجہ سے نیند نہیں آتی اگرچہ تھوڑی دیر کیلئے ہو۔ البتہ ہر ایک سے اس طرح کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ امام علیہ السلام کو غائب ہوئے اب تک ۱۱۷۰ سال کا عرصہ گزر چکا ہے ان سے جدائی اور دوری پر ہم کتنے فکرمند رہتے ہیں؟

اگر ہمیں علم ہو جائے کہ خدانخواستہ کینسر میں مبتلا ہو گئے ہیں تو اس بیماری سے نجات حاصل کرنے کی سر توڑ کوشش کریں گے۔ لیکن جب یہ سنا ہے کہ امام زمان علیہ السلام ہم سے جدا ہو گئے ہیں، خدا کے حکم سے غیبت میں ہیں، کس قدر پریشان ہیں؟ کبھی سوچا ہے کہ ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟ راہِ نجات کیا ہے؟

یہی وہ لمحہ ہے کہ ہمیں سوچنا ہے کہ ہمارا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟ وہ کون سے اعمال ہیں جو ہمیں یوسف زہراء علیہ السلام کے قریب کر دیں گے کسی طرح ہم غیبت میں بھی ان کے حضور سرخرو ہو سکیں گے۔

قال الامام علی علیہ السلام:

قَیِّدُوْا اَنْفُسَکُمْ بِالْمُحَاسَبَةِ وَامْلِکُوْهَا بِالْمُخَالَفَةِ۔

14 M A Y SATURDAY 2016

۰۶ ماہ شعبان سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:46	6:06	12:38	7:03	7:15

اپنے نفسوں کو محاسبہ سے مقید رکھو اور ان کی مخالفت کر کے ان پر قابو رکھو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۳)

15 MAY SUNDAY 2016

۷ ماہ شعبان اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:46	6:06	12:38	7:04	7:16

قال الامام علی بن الحسین علیہ السلام:

یَا ابْنَ اٰدَمَ لَا تَزَالُ بِخَیْرٍ مَا کَانَ لَکَ وَاعِظٌ مِنْ نَفْسِکَ، وَمَا کَانَتِ الْمُحَاسَبَةُ مِنْ هَمِّکَ

۰۸ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ پیر

16 MAY MONDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:16	7:04	12:38	6:06	4:46

اے ابن آدم! تو اس وقت تک بھلائی میں رہے گا جب تک تیرا ناصح تیرے نفس میں سے ہوگا اور جب تک کہ تیرا قصد مکمل محاسبہ کرنے کار ہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۴)

17 MAY TUESDAY 2016

۹ ماہ شعبان منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:46	6:06	12:38	7:04	7:16

قال علی علیه‌السلام:

حَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فَإِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْأَنْفُسِ لَهَا حَسِيبٌ غَيْرُكَ.

18 MAY WEDNESDAY 2016

۱۰ ماه شعبان بده ۱۴۳۷

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

یادداشت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:17	7:05	12:38	6:05	4:45

اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو کیونکہ تیرے نفس کیلئے تمہارے علاوہ کوئی اور بھی محاسبہ کرنے والا ہے۔

(غرر الحکم، محاسبۃ النفس، ص ۲۳۵)

19 MAY THURSDAY 2016

۱۱ ماہ شعبان جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کیا کرنا ہے

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:45	6:05	12:38	7:05	7:17

قال علی علیہ السلام: ثَمَرَةُ الْمُحَاسَبَةِ صَلَاحُ النَّفْسِ۔

محاسبہ کا ماحصل نفس کا سنوارنا ہے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۱)

20 MAY FRIDAY 2016

۱۲ ماہ شعبان جمعہ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:45	6:05	12:38	7:05	7:17

اِمام مہدی علیہ السلام کی دُعا

اِلٰهِی بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ، وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَ الثَّرْوَةِ، وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَ الصِّحَّةِ، وَ عَلٰی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْکَرَمِ، وَ عَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ، وَ عَلٰی غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(مہج الدعوات، ۲۹۵)

”خدایا تجھے ان لوگوں کا واسطہ جو تیرے ساتھ مناجات کرتے ہیں اور تجھے ان لوگوں کا واسطہ جو خشکی اور سمندر میں تجھے پکارتے ہیں۔ مؤمنین و مؤمنات فقراء کو بے نیازی اور مال و دولت، انکے مریضوں کو شفا اور تندرستی، ان کے زندوں پر لطف و کرم اور ان کے مردوں کو رحمت اور گناہوں سے معافی عطا فرما اور انکے مسافروں کو صحیح و سالم اور کامیابی کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس پلٹا۔ محمدؐ اور ان کی پوری آل علیہ السلام کے صدقے میں۔“

بدگمانی سے دوری

جب معاشرے میں ظلم، شر اور فساد کا غلبہ ہو تو بغیر علم کے ایک پر اعتماد کر لینا ناتوانی اور خود اپنے آپ کو خطرے میں ڈال دینا ہے۔ اس کے برعکس جب معاشرے کا دور دورہ ہو تو بدگمانی کرنا حرام ہے۔ حُسن ظن افضل ترین عبادت، اللہ کا عظیم عطیہ، دل کی راحت، دین کی سلامتی اور رنج و غم کو ہلکا کرنے والا ہے۔ اس سے معاملہ آسان رہتا ہے اور انسان دوسروں کی محبت حاصل کر لیتا ہے۔ اس

کے برعکس بدگمانی ایک بہت خطرناک قسم کی روحانی بیماری ہے اور بہت سی ناکامیوں اور مایوسیوں کا سرچشمہ ہے۔ یہ انسان کی روح کو عذاب میں مبتلا کر دیتی ہے اور اسکے برے اثرات انسانی شخصیت سے محو نہیں ہوتے۔ بدگمانی سے افکار و اندیشوں پر ناگوار و تلخ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ اپنی منفی سوچ کی وجہ سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ امیر المومنین علیہ السلام کے مطابق جو شخص اپنے گمان کو خراب کر دیتا ہے اس کا باطن خراب ہو جاتا ہے۔ جو لوگ یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان ہی کی ذات بدبختی کا محور ہے وہ اپنی زندگی تاریک بنا دیتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ حساسیت کی بنا پر مصائب کے مقابلہ میں اپنی طاقت کو ضائع کر دیتے ہیں۔

لوگوں کے بارے میں بدگمانی کرنا بھی حرام اور غیر شرعی فعل ہے۔ امام علی علیہ السلام کا ارشاد ہے:

صرف بدگمانی کی بنا پر کسی کے خلاف حکم لگا دینا ناانصافی ہے"۔

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

خبردار! کسی سے بدگمانی نہ کرو کیونکہ بدگمانی عبادت کو فاسد اور گناہ کے بوجھ کو زیادہ کر دیتی ہے۔[1]

نیک لوگوں سے بدگمانی بدترین گناہ اور قبیح ترین ظلم ہے۔ جبکہ دوستوں سے بدگمانی قطع روابط اور دوستی و الفت کے ختم ہونے کا سبب بنتی ہے۔ حُسنِ ظن رکھنے والا شخص خوش رہتا ہے اور اس کی مثبت سوچ اس کے اطرافیوں پہ اثر انداز ہوتی ہے اور وہ شخص اپنے آس پاس کے لوگوں کی روحِ امید کو طاقت بخشتا ہے۔ اسی طرح بدگمان شخص خود بھی اداس رہتا ہے اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے دلوں میں بھی رنج و غم کاشت کرتا ہے۔

جب انسان کسی سے برائی کی توقع کرتا ہے تو اس کا رویہ دوسرے کو برا بنا دیتا ہے اور جب

---

[1] غرر الحکم: ص ۱۵۳

انسان کسی سے اچھا گمان رکھتا ہے تو دوسرا بھی ویسا ہی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسے نفسیات میں (Self-fulfilling prophecy) کہتے ہیں۔

امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

بدگمانی بہت سے امور کو فاسد کر دیتی ہے اور برائیوں پر آمادہ کرتی ہے۔[1]

اکثر لوگ ایک دوسرے کے بارے جو رائے رکھتے ہیں وہ علم سے زیادہ ان کی اپنی بدگمانی پر مبنی ہوتا ہے اور ایسے لوگ بلا تصور تصدیق کے قائل ہوتے ہیں کیونکہ ان کی گفتگو میں شخصی غرض بھی نمایاں ہوتی ہے اور یہی سب سے بڑا وہ عیب ہے جس کی وجہ سے رشتۂ الفت و محبت ٹوٹ جاتا ہے اور اتحاد قلبی ختم ہو جاتا ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا:

جو حُسنِ ظن نہیں رکھتا وہ ہر ایک سے وحشت محسوس کرتا ہے۔

چنانچہ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنی سوچ کو مثبت انداز میں استعمال کریں تب ہی ہم دنیا و آخرت میں برائیوں سے بچ سکتے ہیں۔

---

[1] غرر الحکم: ص ۲۳۳

قال الامام علی علیہ السلام:

مَنْ تَعَاهَدَ نَفْسَهُ بِالْمُحَاسَبَةِ اَمِنَ فِيهَا الْمُدَاهَنَةَ۔

21 M A Y SATURDAY 2016

۱۳ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:38	7:06	7:18

جو شخص محاسبہ میں پابندی کرے وہ مداہنت و منافقت سے بچا رہے گا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۴۹، مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۱۵۴)

22 MAY SUNDAY 2016

۱۴ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:38	7:06	7:18

قال الامام الصادق علیہ السلام:

فَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔

23 MAY MONDAY 2016

۱۵ ماہ شعبان پیر ۱۴۳۷ھ

تمام اہل اسلام کو حجت خدا امام زمانہ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مبارکباد پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:38	7:07	7:19

پس اپنے نفس کا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۹)

24 MAY TUESDAY 2016

۱۶ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:38	7:07	7:19

قال رسول اللہ ﷺ:

وَزِنُوْهَا قَبْلَ اَنْ تُوْزَنُوْا وَ تَجَهَّزُوْا لِلْعَرَضِ الْاَكْبَرِ۔

25 M A Y 2016
WEDNESDAY

۱۷ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ
ابدہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:03	12:38	7:07	7:19

موازنہ کئے جانے سے پہلے اپنا محاسبہ خود کرو اور بہت بڑی پیشی (کی حاضری) کیلئے تیار ہو جاؤ۔

(وسائل الشیعہ، ج ۱۶، باب ۹۶)

26 M A Y **2016**
THURSDAY

۱۹ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ
جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:38	7:08	7:20

وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِهِ اللّٰهُ ۔ (البقرہ:۲۸۴)

اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔

27 MAY FRIDAY 2016

۱۹ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:39	7:08	7:20

غیبت کبریٰ میں اعلیٰ اخلاقی اقدار اپنانا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میں مکارم اخلاق کی تکمیل کیلئے مبعوث کیا گیا ہوں۔

جی ہاں! فقط امام زمان کا نام و کنیت تک ہی آپ کی مشابہت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں بلکہ مشن محمدی یعنی مکارم اخلاق کی تکمیل بھی مشن مہدی ہے اور جو اس مشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے یقینا امام کی نظر خاص اسی کے لیے ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے:

تلوار سے بہتر ہے کہ اخلاق سے فتح کرلو۔

غیبت امام میں ہمارا اعلیٰ کردار ہی لوگوں کا دل جیت سکتا ہے اور اگر ہمارا کردار اس کے برعکس ہو تو یقینا اس کا اثر امام کی طرف ہی منسوب ہوتا ہے۔ یا تو ہم دعوائے انتظار سے دستبردار ہو جائیں۔ یقینا اگر ہم بیدار ضمیر کے مالک ہیں تو ایسا کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے اور یا پھر اپنے اندر اخلاقی اقدار کی وہ اعلیٰ صفات پیدا کریں کہ آپ کو فتح کے لیے تلوار کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ اور اگر پڑے تو فقط ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

اگر آپ امام زمان علیہ السلام کے دیدار و انقلاب کے مشتاق ہیں تو یقینا آپ دستبردار نہیں بلکہ اخلاق کی اعلیٰ اقدار ہی اختیار کریں گے۔

پندرہ شعبان

۱۵ شعبان وہ دن ہے جو ہمیں یوسف زہرا امام آخر الزمان علیہ السلام کی یاد دلاتا ہے۔ یہی وہ دن ہے جس دن الٰہی ہدایت کا آخری سفیر اس دنیا میں تشریف لایا تاکہ دنیا کو الٰہی رنگ میں رنگ دے۔ جن حالات میں سرور زمان کی غیبت ہوئی وہی حالات ابھی تک موجود ہیں جبکہ امام کے ماننے اور چاہنے والے اپنے امام علیہ السلام کی غیبت کے معتقد تو ہیں مگر غیبت کی مضبوط وطویل رسی کو توڑنے کے لیے آمادہ تیار نظر نہیں آتے۔ وہ امام مظلوم علیہ السلام کی جلد ظہور کی دعائیں تو کرتے ہیں مگر اپنے عمل کی روشنی سے غیبت کی اندھیری رات کو منور نہیں کرتے۔ وہ اپنے امام وقت علیہ السلام کو العجل العجل تو کہتے ہیں مگر خود انقلاب مہدی علیہ السلام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں سستی دکھاتے ہیں۔ وہ منتظر مہدی علیہ السلام کو مدد کے لیے تو پکارتے ہیں مگر خود امام علیہ السلام کی نصرت پر تیار نہیں ہوتے۔ اسی لیے تو عالم ربانی علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ''غیبت نہ خداوند عالم کی طرف سے ہے اور خود حضرت مہدیں کی طرف سے بلکہ غیبت کا سبب خود ہم لوگ ہی ہیں۔''

خود سوچیئے جس امام علیہ السلام نے عالمی استکبار کے مقابلے میں عدل الٰہی کا پرچم بلند کرنا ہے، اس امام علیہ السلام کے حکم پر کان دھرنے والے ابھی خوابِ غفلت کا شکار ہوں۔ اس کے چاہنے والوں کے کان اپنے امام علیہ السلام کی صدا کو سننے کیلئے تیار نہ ہوں۔ ان کی نگاہیں امام علیہ السلام کو تلاش نہ کرتی ہوں۔ انہیں ہفتوں مہینوں بلکہ سالوں سال اپنے امام علیہ السلام کی یاد ہی نہ آتی ہو۔ جبکہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے امام علیہ السلام کو لوگوں میں متعارف کرانا ہو۔ امام علیہ السلام کے مشن کیلئے راہیں ہموار کرنی ہوں۔ انقلاب امام زمانہ علیہ السلام کے لیے بنیاد فراہم کرنی ہو۔

بتائیے ان حالات میں آپ کا فیصلہ کیا ہوگا۔ ہمارا انداز تو یہی ہے نہ کہ ابھی ظہور نہ فرمائیں کیونکہ میں نے اور بہت سے ''اہم کام'' کرنے ہیں ان سے فارغ ہو جائیں تو پھر آپ علیہ السلام کی مدد و نصرت کریں گے۔

آئیے ان فرسودہ، تھکے ماندے اور خوابِ غفلت سے اُٹھے ہوئے خیالات سے دست بردار ہوں اور یوسف زہرا علیہ السلام کی یاد کے دیئے سب سے پہلے اپنے قلوب میں جلائیں۔ امام علیہ السلام کے افکار و نظریات سے اپنے آپکو آراستہ و پیراستہ کریں۔ آج ہی سے ظہورِ امام علیہ السلام کیلئے اپنے آپکو تیار کریں اور انقلابِ امام علیہ السلام کی راہیں ہموار کریں۔ اپنی اولاد کی تربیت کریں۔ امام علیہ السلام کی یاد میں محافل برپا کریں۔ امام علیہ السلام کو لوگوں میں متعارف کرائیں۔ امام کیلئے صدقہ دیں۔ امام علیہ السلام کیلئے دعا کریں تاکہ جب امام عصر علیہ السلام کا ظہور ہو تو سلیمان عصر علیہ السلام کی خدمت میں ایک چیونٹی کی طرح اپنا نذرانہ پیش کر سکیں یا پھر برادرانِ یوسف علیہ السلام کی طرح دست بستہ عرض کرنے کے قابل ہو سکیں:

''اے عزیز! ہم اور ہمارے اہل و عیال سخت تکلیف میں ہیں اور ہم نہایت ناچیز پونجی لے کر آئے ہیں۔ پس آپ ہمیں پورا غلہ دیجئے اور ہمیں خیرات (بھی) دیجئے۔ اللہ خیرات دینے والوں کو یقیناً اجر عطا فرماتا ہے۔''[1]

---

[1] سورۂ یوسف (۱۲): آیت ۸۸

قال الامام علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ وَقَفَ عَلٰی عُيُوْبِهِ وَ اَحَاطَ بِذُنُوْبِهِ وَ اسْتَقَالَ الذُّنُوْبَ وَ اَصْلَحَ الْعُيُوْبَ

28 M A Y SATURDAY 2016

۲۰ ماہ شعبان سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:39	7:08	7:20

جس نے اپنے نفس کا محاسبہ کیا وہ اپنے عیوب سے واقف ہوگیا اور اپنے گناہوں کا احاطہ کرلیا اور وہ گناہوں سے بیزار ہوگیا اور اس نے اپنے عیوب کی اصلاح کرلی۔ (مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۱۵۴)

29 MAY SUNDAY 2016

۲۱ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:39	7:08	7:20

اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ۔ (اٰل عمران: ۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

30 MAY MONDAY 2016

۲۲ ماہ شعبان پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:39	7:09	7:21

قال الامام جعفر الصادق علیہ السلام:

كَذَبَ الْمُوَقِّتُونَ مَا وَقَّتَنَا فِيمَا مَضٰى وَلَا نُوَقِّتُ فِيمَا يَسْتَقْبَلَ۔

31 MAY TUESDAY 2016

۲۳ ماہ شعبان منگل ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:39	7:10	7:22